احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 5 مارچ 2010ء

روزنامہ
(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10
الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 5 مارچ 2010ء 18 ربیع الاول 1431 ہجری 5 امان 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 50

باران رحمت کے لئے دعا

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش کے لئے یہ دعا کی۔اے اللہ ہمیں برسنے والی بارش کا پانی پلا جو فائدہ مند ہو نقصان دہ نہ ہو اور دیر کی بجائے جلدی آنے والی ہو۔

﴿سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب رفع الیدین حدیث نمبر988﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

۱۳۹۔نشان۔ایک مرتبہ مستری نظام الدین نام ایک ہماری جماعت کے شخص نے سیالکوٹ اپنی جائے سکونت سے میری طرف خط لکھا کہ ایک خطرناک مقدمہ فوجداری کا میرے پر دائر ہو گیا ہے اور کوئی سبیل رہائی معلوم نہیں ہوتی سخت خوف دامن گیر ہے اور دشمن چاہتے ہیں کہ میں اس میں پھنس جاؤں اور بہت خوش ہو رہے ہیں اور میں نے اِس وقت ظاہری اسباب سے نومید ہو کر یہ خط لکھا ہے اور میں نے اپنے دل میں نذر کی ہے کہ اگر میں اِس مقدمہ سے نجات پا جاؤں تو مبلغ پچاس روپے خدا تعالیٰ کے شکریہ کے طور پر آپ کی خدمت میں ارسال کروں گا۔

تب وہ خط اُس کا کئی لوگوں کو دکھلایا گیا اور بہت دُعا کی گئی اور اس کو اطلاع دی گئی چند دن گذرنے کے بعد اُس کا پھر خط مع پچاس روپیہ کے آیا اور لکھا کہ خدا نے مجھے اُس بلا سے نجات دی۔

پھر چند ہفتہ کے بعد ایک اور خط آیا جس میں لکھا تھا کہ سرکاری وکیل نے پھر وہ مقدمہ اُٹھایا ہے اِس بنیاد پر کہ فیصلہ میں غلطی ہے اور صاحب ڈپٹی کمشنر نے ایڈوکیٹ کی بات قبول کر کے فیصلہ کو انگریزی میں ترجمہ کرا کر اور سفارش لکھ کر صاحب کمشنر بہادر کی خدمت میں بھیج دیا ہے اِس لئے یہ حملہ پہلے سے زیادہ خطرناک اور بہت تشویش دِہ ہے اور میں نے اس حالت بے قراری میں پھر اپنے ذمہ یہ نذر مقرر کی ہے کہ اگر اب کی دفعہ میں اِس حملہ سے بچ جاؤں تو مبلغ پچاس روپیہ پھر بطور شکریہ ادا کروں گا۔ میرے لئے بہت دعا کی جائے یہ خلاصہ دونوں خطوں کا ہے جن کے بعد دعا کی گئی۔

بعد اس کے شاید ایک دو ہفتہ ہی گذرے تھے کہ پھر مستری نظام الدین کا خط آیا جو بجنسہٖ ذیل میں لکھا جاتا ہے:-

............اللہ تعالیٰ نے حضور کی خاطر پھر دوبارہ خاکسار پر رحم فرمایا اور اپیل فریق مخالف کی کمشنر صاحب لاہور نے نامنظور کر کے کل واپس کر دی.........خاکسار دو ہفتہ کے اندر حضور کی قدم بوسی کے لئے حضور کی خدمت میں پچاس روپیہ نذرانہ جو پہلے مانا ہوا ہے لے کر حاضر ہوگا۔

حضور کا ناکارہ غلام

خاکسار نظام الدین مستری شہر سیالکوٹ متصل ڈاک خانہ

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد22ص 336)

مقابلہ حسن کارکردگی بین العلاقہ

(مجلس انصاراللہ پاکستان 2009ء)

سال 2009ء/1338ہش میں ناظمین علاقہ جات انصاراللہ پاکستان کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔حسن کارکردگی کے لحاظ سے مجلس عاملہ کی رائے میں مندرجہ ذیل ناظمین علاقہ جات اسناد خوشنودی کے حقدار قرار پائے ہیں۔مجلس عاملہ کی رائے کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرمالیا ہے۔

(1) نظامت علاقہ فیصل آباد۔اول
ناظم علاقہ مکرم عظمت حسین شہزاد صاحب
(2) نظامت علاقہ لاہور۔دوم
ناظم علاقہ مکرم طاہر احمد ملک صاحب
(3) نظامت علاقہ گوجرانوالہ۔سوم
ناظم علاقہ مکرم منصور احمد رانا صاحب
(4) نظامت علاقہ سکھر۔چہارم
(5) نظامت علاقہ میرپورخاص۔پنجم

اللہ تعالیٰ ناظمین کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور انہیں زیادہ سے زیادہ مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔(قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ)

یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا پہلا ''یوم تحریک جدید'' 9/اپریل 2010ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

حقیقۃ الوحی کا پرچہ جمع کروانے کی آج آخری تاریخ ہے۔کیا آپ نے پرچہ حل کر کے بھجوا دیا ہے؟

﴿ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ﴾

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 567

جناب سید سلیمان ندوی (1884ء۔ نومبر 1953ء) ضلع پٹنہ کے خاندان سادات کے چشم و چراغ تھے۔ بانی دارالمصنفین اعظم گڑھ مدیر معارف و سابق قاضی القضاۃ بھوپال۔ آپ نے اکتوبر، نومبر 1925ء میں ''مسلم ایجوکیشنل ایسوسی ایشن آف سدرن انڈیا'' کے زیر اہتمام مدراس میں ''سیرت النبیؐ'' کے موضوع پر آٹھ لیکچر دیئے درج ذیل دو اقتباسات آپ کے پانچویں لیکچر سے ماخوذ ہیں اور نہایت درجہ ایمان افروز ہیں۔

ازلی وابدی رفعتوں پر محیط

انسان کامل

آج سے تیس چالیس برس پہلے پٹنہ کے مشہور واعظ اسلام ماسٹر حسن علی مرحوم جو''نور اسلام'' نام کا ایک رسالہ نکالتے تھے، اس میں انہوں نے اپنے ایک ہندو تعلیم یافتہ دوست کی رائے لکھی ہے کہ اس نے ایک دن ماسٹر صاحب سے کہا کہ میں آپ کے پیغمبر کو دنیا کا سب سے بڑا کامل انسان تسلیم کرتا ہوں۔ انہوں نے پوچھا ہمارے پیغمبر کے مقابلہ میں تم حضرت عیسیٰؑ کو کیا سمجھتے ہو؟ اس نے جواب دیا کہ محمدؐ کے مقابلہ میں عیسیٰؑ ایسے معلوم ہوتے ہیں جیسے کسی دانائے روزگار کے سامنے ایک بھولا بھالا بچہ بیٹھا ہوا میٹھی میٹھی باتیں کر رہا ہو۔ انہوں نے دریافت کیا کہ تم کیوں پیغمبر اسلام کو دنیا کا کامل ترین انسان جانتے ہو؟ اس نے جواب دیا کہ مجھ کو ان کی زندگی میں بیک وقت اس قدر متضاد اور متنوع اوصاف نظر آتے ہیں جو کسی ایک انسان میں تاریخ نے کبھی یکجا کر کے نہیں دکھائے۔ بادشاہ ایسا کہ ایک پورا ملک اس کی مٹھی میں ہو اور بے بس ایسا کہ خود اپنے کو بھی اپنے قبضہ میں نہ جانتا ہو بلکہ خدا تعالیٰ کے قبضہ میں، دولت مند ایسا ہو کہ خزانے کے خزانے اونٹوں پر لدے ہوئے اس کے دارالحکومت میں آ رہے ہوں اور محتاج ایسا کہ مہینوں اس کے گھر چولہا نہ جلتا ہو اور کئی کئی وقت اس پر فاقے سے گزر جاتے ہوں۔ سپہ سالار ایسا ہو کہ مٹھی بھر نہتے آدمیوں کو لے کر ہزاروں غرق آہن فوجوں سے کامیاب لڑائی لڑا ہو اور صلح پسند ایسا کہ ہزاروں پُر جوش جاں نثاروں کی ہمرکابی کے باوجود صلح کے کاغذ پر بے چُون چرا دستخط کر دیتا ہو۔ شجاع اور بہادر ایسا ہو کہ ہزاروں کے مقابلہ میں تن تنہا کھڑا ہو اور نرم دل ایسا کہ کبھی اس نے انسانی خون کا ایک قطرہ بھی اپنے ہاتھ سے نہ بہایا ہو، باتعلق ایسا ہو کہ عرب کے ذرہ ذرہ کی اس کو فکر، بیوی بچوں کی اس کو فکر، غریب و مفلس مسلمانوں کی اس کو فکر، خدا کی بھولی ہوئی دنیا کے سدھار کی اس کو فکر۔ غرض سارے سنسار کی اس کو فکر ہو اور بے تعلق ایسا کہ اپنے خدا کے سوا کسی اور کی یاد اس کو نہ ہو اور اس کے سوا ہر چیز اس کو فراموش ہو، اس نے کبھی اپنی ذات کے لئے اپنے برا کہنے والوں سے بدلہ نہیں لیا اور اپنے ذاتی دشمنوں کے حق میں دعائے خیر کی اور ان کا بھلا چاہا۔ لیکن خدا تعالیٰ کے دشمنوں کو اس نے کبھی معاف نہیں کیا اور حق کا راستہ روکنے والوں کو ہمیشہ جہنم کی دھمکی دیتا اور عذاب الٰہی سے ڈراتا رہا۔ عین اس وقت جب اس پر ایک تیغ زن سپاہی کا دھوکہ ہوتا ہو وہ ایک شب زندہ دار زاہد کی صورت میں جلوہ نما ہو جاتا ہے۔ عین اس وقت جب اس پر کشور کشا فاتح کا شبہ ہو، وہ پیغمبرانہ معصومیت کے ساتھ ہمارے سامنے آ جاتا ہے۔ عین اس وقت جب ہم اس کو شاہ عرب کہہ کر پکارنا چاہتے ہیں وہ کھجور کی چھال کا تکیہ لگائے کھردری چٹائی پر بیٹھا درویش نظر آتا ہے۔ عین اس دن جب عرب کے اطراف سے آ آ کر اس کے صحن مسجد میں مال و اسباب کا انبار لگا ہوتا ہے اس کے گھر میں فاقہ کی تیاری ہو رہی ہے، عین اس عہد میں جب لڑائیوں کے قیدی مسلمانوں کے گھروں میں لونڈی اور غلام بن کر بھیجے جا رہے ہیں۔ فاطمہؓ بنت رسول اللہؐ جا کر اپنے ہاتھوں کے چھالے اور سینہ کے داغ باپ کو دکھاتی ہیں جو چکی پیستے پیستے اور مشکیزہ بھرتے بھرتے ہاتھ اور سینہ پر پڑ گئے تھے۔ عین اس وقت جب آدھا عرب اس کے زیر نگین ہوتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حاضر دربار ہوتے ہیں۔ ادھر ادھر نظر اٹھا کر کاشانۂ نبوت کے سامان کا جائزہ لیتے ہیں۔ آپؐ ایک کھری چارپائی پر آرام فرما رہے ہیں۔ جسم مبارک پر بانوں کے نشان پڑ گئے ہیں۔

ایک طرف مٹھی بھر جَو رکھے ہیں، ایک کھونٹی میں خشک مشکیزہ لٹک رہا ہے۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کی یہ کل کائنات دیکھ کر حضرت عمرؓ رو پڑتے ہیں۔ سبب دریافت ہوتا ہے۔ عرض کرتے ہیں یا رسول اللہ! اس سے بڑھ کر رونے کا اور کیا موقع ہو گا؟ قیصر و کسریٰ باغ و بہار کے مزے لوٹ رہے ہیں اور آپؐ پیغمبر ہو کر اس حالت میں ہیں۔ ارشاد ہوتا ہے، عمر! کیا تم اسی پر راضی نہیں کہ قیصر و کسریٰ دنیا کے مزے لوٹیں اور ہم آخرت کی سعادت۔........

عدی بن حاتم قبیلہ طے کے رئیس مشہور حاتم طائی کے فرزند تھے اور مذہباً عیسائی تھے، وہ حضورؐ کے دربار میں آتے ہیں، صحابہؓ کی عقیدت مندیوں اور جہاد کا ساز و سامان دیکھ کر ان کو اس فیصلہ میں دقت ہوتی ہے کہ محمدؐ بادشاہ ہیں یا پیغمبر! دفعتاً مدینہ کی ایک غریب لونڈی آ کر کھڑی ہوتی ہے اور کہتی ہے کہ حضورؐ سے عرض کرنا ہے۔ فرماتے ہیں دیکھو مدینہ کی جس گلی میں میں کہو میں تمہاری باتیں سن سکتا ہوں۔ یہ کہہ کر اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور اس کی حاجت پوری کر دیتے ہیں۔ اس ظاہری جاہ و جلال کے پردے میں یہ عجز، یہ انکساری اور تواضع دیکھ کر عدی کی آنکھوں کے سامنے سے پردہ ہٹ جاتا ہے اور وہ دل میں فیصلہ کر لیتے ہیں یہ یقیناً پیغمبرانہ شان ہے۔ فوراً گلے سے صلیب اتار دیتے ہیں اور محمدؐ رسول اللہ کا حلقۂ اطاعت اپنی گردن میں ڈال لیتے ہیں۔''

(''خطبات مدراس'' صفحہ 87-89)

ضمناً عرض ہے کہ برصغیر کے شہرہ آفاق داعی حق حضرت مولانا حسن علی صاحب بھاگلپوری 22/اکتوبر 1852ء کو خلعت وجود سے سرفراز کئے گئے اور فروری 1896ء میں دربار الوہیت میں حاضر ہو گئے۔ حضرت مسیح موعود کا منشاء انہیں اشاعت حق کے لئے یورپ بھجوانے کا تعلق تھا (نور الحق) نامور مستشرق سر تھامس آرنلڈ (Sir Thomas Arnold) نے ان کی دینی و اشاعتی سرگرمیوں کا ذکر ولولہ انگیز انداز میں کیا ہے جو پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے (دعوت اسلام مترجم محمد عنایت اللہ دہلوی صفحہ 229 ناشر مسعود پبلشنگ ہاؤس کراچی طبع اول 1898ء طبع دوم 1964ء) جناب ملک صلاح الدین صاحب ایم اے نے رفقاء احمد کی چودھویں جلد میں آپ کے سوانح، خدمات اور کمالات پر بلیغ روشنی ڈالی ہے۔

تحریک جدید

کہنے کو ہے جدید مگر ہے قدیم ہی
اس کارواں کا ماہ عرب ہی امیر ہے

ہر ملک اپنا ملک ہے ہر قوم اپنی قوم
حائل نہ اس کی راہ میں کوئی لکیر ہے

دنیا کے ہر کنارے پہ اس کا ظہور ہے
جیسا کہ ہم سے وعدۂ رب قدیر ہے

احیاء دیں کے واسطے مہدی کے دور میں
یہ اک نظام نو ہے مگر بے نظیر ہے

حاصل ہے اس کو سایۂ خلاق دو جہاں
اس کا قدم قدم پہ خدا خود نصیر ہے

اے عاشقان حق اٹھو قربانیاں کرو
مہدی کا نور چشم ہی اس کا سفیر ہے

ابلاغ حق تھا فرض جو میں نے ادا کیا
شبیر کی صدا تو صدائے فقیر ہے

چوہدری شبیر احمد

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

مکرم عادل منصور صاحب

ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں
استقامت کے معانی اور مفہوم

حضرت اقدس مسیح موعود کی زندگی کے مطالعہ سے استقامت کا پہلو بخوبی نظر آتا ہے۔ کہ آپ کے دعویٰ سے قبل جو لوگ آپ کی دین حق کے لئے کی جانے والی خدمات کے گن گا رہے تھے آپ کے دعویٰ کے بعد وہ آپ کے جانی دشمن بن گئے اور آپ کے دعویٰ پر اعتراض کرنے کے ساتھ ساتھ کوئی ایسا موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے جو آپ کو تکلیف دینے کا موجب ثابت ہو۔ یہاں تک کہ ان لوگوں نے آپ کو تکالیف میں مبتلا کرنے کے لئے آپ پر جھوٹے مقدمات بھی کئے۔ مگر آپ نے اس مشکل وقت میں نہایت صبر اور استقامت کا مظاہرہ کیا اور آپ کے اس وصف نے ہی دشمنوں کے دل موہ لئے جس کی وجہ سے وہ آپ کی وفات کے بعد بے اختیار بول اٹھے کہ۔

مرزا صاحب اپنے آخری دم تک اپنے مقصود پر ڈٹے رہے اور ہزاروں مخالفتوں کے باوجود بھی لغزش نہیں کھائی۔

(آریہ اخبار ''اندر'' لاہور)

اپنے عملی نمونہ کے ساتھ ساتھ آپ نے اپنی تحریرات میں بھی استقامت کے پہلو پر روشنی ڈالی اور جماعت کو بھی تلقین کی۔

آپ فرماتے ہیں:

نماز کیا ہے؟ ایک قسم کی دعا ہے جو انسان کو تمام برائیوں اور فواحش سے محفوظ رکھ کر حسنات کا مستحق اور انعام الٰہیہ کا مورد بنا دیتی ہے۔ کہا گیا ہے کہ اللہ اسم اعظم ہے اللہ تعالیٰ نے تمام صفات کو اس کے تابع رکھا ہے۔ اب ذرا غور کرو۔ نماز کی ابتداء اذان سے شروع ہوتی ہے اذان اللہ اکبر سے شروع ہوتی ہے یعنی اللہ کے نام سے شروع ہو کر۔ لا الٰہ............ یعنی اللہ ہی پر ختم ہوتی ہے۔ یہ فخر............ عبادت ہی کو ہے کہ اس میں اول اور آخر میں اللہ تعالیٰ ہی مقصود ہے نہ کچھ اور۔ میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ اس قسم کی عبادت کسی قوم اور ملت میں نہیں ہے۔ پس نماز جو دعا ہے اور جس میں اللہ کو جو خدائے تعالیٰ کا اسم اعظم ہے مقدم رکھا ہے۔

(ملفوظات جلد 3 ص 37)

پھر فرماتے ہیں:

میں پھر کہتا ہوں کہ اس وقت بھی خدائے تعالیٰ نے دنیا کو محروم نہیں چھوڑا اور ایک سلسلہ قائم کیا ہے ہاں اپنے ہاتھ سے اس نے ایک بندہ کو کھڑا کیا اور وہ وہی ہے جو تم میں بیٹھا ہوا بول رہا ہے۔ اب خدا تعالیٰ کے نزول رحمت کا وقت ہے۔ دعائیں مانگو۔ استقامت چاہو اور درود شریف جو حصول استقامت کا ایک زبردست ذریعہ ہے بکثرت پڑھو۔ مگر نہ رسم اور عادات کے طور پر بلکہ رسول اللہ ﷺ کے حسن اور احسان کو مدنظر رکھ کر اور آپ کے مدارج اور مراتب کی ترقی کے لئے اور آپ کی کامیابیوں کے واسطے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ قبولیت دعا کا شیریں اور لذیذ پھل تم کو ملے گا۔

(ملفوظات جلد سوم ص 38)

پھر ایک اور جگہ فرماتے ہیں:

جب ایمان قوی ہو تو استقامت اور استقلال پیدا ہوتا ہے اور پھر انسان اپنی جان و مال کو ہرگز اس ایمان کے مقابلہ میں عزیز نہیں رکھ سکتا اور استقامت ایسی چیز ہے کہ اس کے بغیر کوئی عمل قبول نہیں ہوتا لیکن جب استقامت ہوتی ہے تو پھر انعامات الٰہیہ کا دروازہ کھلتا ہے۔ دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں۔ مکالمات الٰہیہ کا شرف بھی دیا جاتا ہے یہاں تک کہ استقامت والے سے خوارق کا صدور ہونے لگتا ہے۔

(ملفوظات جلد 3 ص 515)

پھر ایک اور جگہ فرماتے ہیں:

کوئی مشکل شکل اور کوئی مصیبت مصیبت ہی نہیں رہ سکتی اگر کوئی شخص استقامت اور صبر اپنا شیوہ کر لے اور خدا تعالیٰ پر توکل اور بھروسہ کر لے۔

(ملفوظات جلد 3 ص 202)

حضرت اقدس مسیح موعود کے رفقاء کرام کی زندگی کے مطالعہ سے بھی استقامت کا پہلو بخوبی عیاں ہے کہ آپ کی بیعت کرنے کے بعد انہیں طرح طرح کی اذیتوں اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جانیں دینی پڑیں مگر انہوں نے حق کا ساتھ چھوڑنے سے ہرگز انکار نہیں کیا۔

جن کی بہترین مثال حضرت شہزادہ عبداللطیف شہید اور ان کے شاگرد مولوی عبدالرحمان صاحب ہیں۔ جنہوں نے حق پر قائم رہتے ہوئے اپنی جانیں راہ خدا میں قربان کر دیں۔ مولوی عبدالرحمان صاحب کو گلے میں کپڑا ڈال کر اور دم بند کر کے شہید کیا گیا۔ جبکہ شہزادہ عبداللطیف شہید کو تو بہت اذیتیں اور تکلیفیں دے دے کر سنگسار کیا گیا۔ جبکہ دنیاوی طور پر نظر آنے والی اس تکلیف دہ اور ذلت کی موت نے آپ کو ایسی روحانیت عطا کی کہ آپ نے حق پر قائم رہتے ہوئے اس موت کو گلے لگایا اور آپ کی شہادت کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود نے آپ کے بارہ میں یہ الفاظ ارشاد فرمائے کہ:

''اے عبداللطیف تیرے پر ہزاروں رحمتیں کہ تو نے میری زندگی میں ہی اپنے صدق کا نمونہ دکھایا اور جو لوگ میری جماعت میں سے میری موت کے بعد رہیں گے۔ میں نہیں جانتا ہے کہ وہ کیا کام کریں گے۔''

(تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 60)

آخر میں خدا تعالیٰ سے میری دعا ہے کہ وہ ہمیں بلند عزم و ہمت عطا کرے تا کہ ہم ہر قسم کے مشکل وقت میں استقامت کا مظاہرہ کر سکیں اور ہمیشہ حق پر قائم رہیں۔ (آمین)

مکرم فہیم احمد ناگی صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود
حضرت محمد موسیٰ صاحب آف لاہور کا ذکر خیر

الفضل میں دو مضامین بعنوان ''عہد حضرت مسیح موعود کے موصی بزرگ'' 14 اکتوبر 2009ء میں شائع شدہ اور 24 اکتوبر 2009ء کی اشاعت میں ''لاہور شہر کی عظیم روحانی سعادت'' پڑھنے کی توفیق ملی۔ ان مضامین کے حوالے سے کچھ مزید تاریخی واقعات قارئین الفضل کیلئے پیش ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے زمانہ کے موصیان کے حوالے سے مضمون سے متعلق عرض ہے کہ حضرت حاجی محمد موسیٰ صاحب جو کہ میرے پڑدادا ہیں۔ بیان فرماتے ہیں ''پہلے میرا وصیت نمبر 16 تھا مگر اس کے بعد پُل کا چندہ دیر سے بھیجا گیا تھا اس لئے موجودہ نمبر 65 ہو گیا۔''

(تاریخ احمدیت لاہور صفحہ 308 اور تاریخ احمدیت جلد دہم صفحہ 544)

پھر آپ فرماتے ہیں: جب بہشتی مقبرہ کے متعلق اللہ تعالیٰ کی منشاء کے ماتحت حضور نے اس کی تجویز فرمائی تو میں ان دنوں قادیان میں ہی تھا۔ حضور نے فرمایا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ جو شخص اس قبرستان میں دفن ہوگا وہ ضرور بہشتی ہوگا۔ ہو سکتا ہے کہ جو اس کے باہر دفن ہو وہ بھی بہشتی ہو مگر اس میں جو دفن ہوگا وہ ضرور بہشتی ہوگا۔ اس کے بعد حضور نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ اس کا نقشہ آپ تجویز کریں۔ چنانچہ میں نے یہ نقشہ بنا کر حضور کی خدمت میں پیش کیا اور ساتھ ہی یہ خواہش کی کہ جس جگہ حضور کی اب قبر مبارک ہے اس جگہ میری قبر ہو۔ اس موقعہ پر حضور نے فرمایا کہ یہ خدا کے علم میں ہے کہ اس جگہ کون دفن ہوگا۔ حضور نے قرآن کی آیت بھی پڑھی جو مجھے یاد نہیں رہی۔ اس کے بعد اس قبرستان کے نقشہ میں حضرت نانا جان نے ترمیم بھی کی تھی اور سڑکیں وغیرہ بنائی تھیں۔

(تاریخ احمدیت لاہور صفحہ نمبر 308)

حضرت ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب بیان فرماتے ہیں: ''رسالہ الوصیت'' شائع ہونے کے بعد 1906ء میں ایک دن لاہور سے آئے ہوئے مستری محمد موسیٰ صاحب سے حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ بہشتی مقبرہ کا ایک نقشہ تیار کر دیں۔ جس میں قبروں اور راستوں کے نشانات دکھائے جائیں۔ جس وقت مستری صاحب نے وہ نقشہ تیار کر کے حضور کی خدمت میں پیش کیا۔ اس وقت میں بھی حاضر تھا۔ حضور نے وہ نقشہ پسند فرمایا۔ اس پر مستری صاحب نے نقشہ میں ایک قبر پر انگلی رکھ کر عرض کیا کہ حضور یہ قبر میرے لئے مخصوص کر دی جائے۔ حضور نے فرمایا کہ کوئی قبر کسی کیلئے مخصوص نہیں کی جا سکتی کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ...... یعنی کسی کو معلوم نہیں یعنی اس نے کس زمین میں مرنا ہے۔ مستری صاحب خاموش ہو گئے۔ اس کے قریباً دو سال بعد جب حضرت مسیح موعود وفات پا گئے تو حضرت مستری صاحب نے مجھے بتایا کہ یہ وہی قبر ہے جو میں نے اپنے لئے چاہی تھی۔ لیکن اب حضرت مسیح موعود کا جسد اطہر اس میں دفن کیا گیا ہے۔ دراصل یہ وہ قبر تھی جو حضور کو کشف میں چاندی کی طرح چمکتی دکھائی گئی تھی جس کا ذکر حضور نے رسالہ ''الوصیت'' میں فرمایا ہے۔

(تاریخ احمدیت لاہور صفحہ 207-208)

تاریخ احمدیت لاہور کے صفحہ نمبر 460 پر درج ہے کہ ''حضرت حاجی محمد موسیٰ صاحب (نیلا گنبد لاہور) نے مغل پورہ گنج میں ایک بیت الذکر تعمیر کرائی تھی۔ جب حضور لاہور میں تشریف لائے تو اس موقعہ کو غنیمت سمجھتے ہوئے انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں درخواست کی حضور از راہ نوازش بیت الذکر کو دیکھ کے اپنے غلام کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔ چنانچہ حضور 26 فروری 1922ء کو مغل پورہ گنج تشریف لے گئے اور اس بیت الذکر میں دو نفل نماز بھی پڑھائی۔

(الفضل 27 فروری 1922ء)

حضرت مسیح موعود نے اپنے اس خادم کے متعلق یہ بھی فرمایا محمد موسیٰ! آپ نے دین کی بہت کی خدمت کی ہے۔ (تاریخ احمدیت لاہور صفحہ 310)

اللہ تعالیٰ نے آپ کو قادیان میں ریل گاڑی جاری کرنے کے سلسلہ میں غیر معمولی خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔ جب آپ کی کوششوں سے امرتسر سے پہلی گاڑی چلنے لگی تو اس وقت پلیٹ فارم پر بیٹھے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حضرت حاجی محمد موسیٰ صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا کہ آج تمہاری کوشش کامیاب ہوئی۔ اس کوشش میں قریباً بارہ تیرہ ہزار روپیہ صرف ہوا۔

(تاریخ احمدیت لاہور صفحہ 309، 310 اور تاریخ احمدیت جلد دہم صفحہ 545-544)

دنیا کے 180 ممالک میں ڈیڑھ ارب مسلم آبادی کا چارٹ

نمبر شمار	ملک	کل آبادی	کل مسلم آبادی	فیصد مسلم آبادی
1	افغانستان	26,813,075	26,546,926	99.0 فیصد
2	البانیہ	3,510,484	2,547,339	70.0 فیصد
3	الجیریا	30,791,000	30,483,090	99.0 فیصد
4	انگولا	10,366,031	2,591,508	25.0 فیصد
5	اینٹی گوا باربوڈا	66,970	0	0.0 فیصد
6	ارجنٹینا	37,384,816	785,081	2.1 فیصد
7	آرمینیا	3,336,100	33,361	1.0 فیصد
8	اروبہ	3,336,100	3,500	5.0 فیصد
9	آسٹریلیا	19,357,954	19,358	0.1 فیصد
10	آسٹریا	8,150,935	181,764	2.2 فیصد
11	آذربائیجان	7,771,092	7,258,200	93.4 فیصد
12	بھاماز	297,852	0	0.0 فیصد
13	بحرین	645,361	645,361	100.0 فیصد
14	بنگلہ دیش	131,269,860	115,517,477	88.0 فیصد
15	بارباڈوس	275,330	817,00	29.67 فیصد
16	بیلاروس	10,350,194	517,510	5.0 فیصد
17	بیلجیئم	10,258,762	369,315	3.6 فیصد
18	بیلائز	256,062	0	0.0 فیصد
19	بینن	6,590,782	1,318,156	20.0 فیصد
20	بھوٹان	2,049,412	102,471	5.0 فیصد
21	بولیویا	8,300,463	0	0.0 فیصد
22	بوسنیا ہرزے گووینا (کوسووا+بوسنیا)	3,222,205	2,353,323	60.0 فیصد
23	بوٹسوانا	1,586,119	79,306	5.0 فیصد
24	برازیل	174,468,575	1,919,154	1.1 فیصد
25	برونائی	343,653	230,248	67.0 فیصد
26	بلغاریہ	7,707,495	914,880	11.9 فیصد
27	برکینا فاسو	12,272,289	6,136,145	50.0 فیصد
28	برما	41,994,678	1,679,787	4.0 فیصد
29	برونڈی	6,223,897	1,244,779	20.0 فیصد
30	کمبوڈیا	12,491,501	124,915	1.0 فیصد
31	کیمرون	15,803,220	8,691,771	55.0 فیصد
32	کینیڈا	31,592,805	473,892	1.5 فیصد
33	کیپے ورٹے	405,163	0	0.0 فیصد
34	جمہوریہ وسط افریقہ	3,576,884	1,967,286	55.0 فیصد
35	چاڈ	8,707,078	7,401,016	85.0 فیصد
36	چلی	15,328,467	153,285	1.0 فیصد
37	چین	1,273,111,290	38,193,339	3.0 فیصد
38	شمالی کوریا	21,968,228	چند	0.0 فیصد
39	جنوبی کوریا	47,904,370	479,044	1.0 فیصد
40	کویت	1,950,047	1,735,542	89.0 فیصد
41	کرغزستان	4,529,648	3,447,062	76.1 فیصد
42	لاؤس	5,635,967	112,719	2.0 فیصد
43	لاطویہ	2,385,231	9,064	0.4 فیصد
44	لبنان	3,776,317	2,643,422	70.0 فیصد
45	لیسوتھو	1,970,781	197,078	10.0 فیصد
46	لائبیریا	2,109,789	632,937	30.0 فیصد
47	لیبیا	5,445,436	5,445,436	100 فیصد
48	لتھوانیا	3,610,535	5,055	0.1 فیصد
49	مقدونیہ	2,104,035	631,211	30.0 فیصد
50	مڈغاسکر	13,670,507	2,734,101	20.0 فیصد
51	ملاوی	9,452,844	3,308,495	35.0 فیصد
52	ملائیشیا	19,962,893	10,380,704	52.0 فیصد
53	مالدیپ	270,758	270,758	100.0 فیصد
54	مالے	9,653,261	8,687,935	90.0 فیصد
55	مالٹا	375,576	52,581	14.0 فیصد
56	موریطانیہ	2,336,048	2,336,048	100 فیصد
57	ماریشس	1,140,256	222,350	19.5 فیصد
58	مایوٹے	100,838	99,830	99.0 فیصد
59	میکسیکو	101,879,171	0	0.0 فیصد
60	مولڈووا	4,431,570	8,863	0.2 فیصد
61	منگولیا	2,496,617	99,865	4.0 فیصد
62	مراکش	29,779,156	29,392,027	98.7 فیصد
63	موزمبیق	17,877,927	5,184,599	29.0 فیصد
64	نمیبیا	1,677,243	83,862	5.0 فیصد
65	نیپال	22,094,033	883,761	4.0 فیصد
66	نیدرلینڈ	15,568,034	840,674	5.4 فیصد
67	نیوزی لینڈ	3,864,129	38,641	1.0 فیصد
68	نکاراگوا	4,918,393	0	0.0 فیصد
69	نائیجر	9,113,001	8,292,831	91.0 فیصد
70	نائیجیریا	126,635,626	94,976,720	75.0 فیصد
71	ناروے	4,438,547	46,161	1.0 فیصد
72	عمان	2,186,548	2,186,548	100 فیصد
73	پاکستان	144,616,639	140,278,140	97.0 فیصد
74	پانامہ	2,655,094	106,204	4.0 فیصد
75	کرمس آئس لینڈ	2,771	277	10.0 فیصد

نمبر شمار	ملک	کل آبادی	کل مسلم آبادی	فیصد مسلم آبادی
76	کوکوس آئس لینڈ	633	361	57.0 فیصد
77	کولمبیا	40,349,388	0	0.0 فیصد
78	کوموروز	596,202	584,278	98.0 فیصد
79	کانگو (ڈیموکریٹک)	53,624,718	5,362,472	10.0 فیصد
80	کانگو (ریپبلک)	2,894,336	543,150	15.0 فیصد
81	کوسٹاریکا	3,773,057	0	0.0 فیصد
82	کوئے دی واٹر	14,762,445	8,857,467	60.0 فیصد
83	کروشیا	5,004,112	60,049	1.2 فیصد
84	کیوبا	11,184,023	0	0.0 فیصد
85	سائپرس	744,609	245,721	33.0 فیصد
86	چیک (ریپبلک)	10,264,212	205,284	2.0 فیصد
87	ڈنمارک	5,352,815	107,056	2.0 فیصد
88	جبوتی	427,642	401,983	94.0 فیصد
89	ڈومینیکن (ریپبلک)	8,581,477	0	0.0 فیصد
90	ایکواڈور	13,183,978	0	0.0 فیصد
91	مصر	69,536,644	65,364,445	94.0 فیصد
92	ایلسلواڈور	6,237,662	0	0.0 فیصد
93	اکواٹوریل گوئنیا	431,282	107,821	25.0 فیصد
94	اریٹیریا	3,427,883	2,742,306	80.0 فیصد
95	ایسٹونیا	1,423,316	9,963	0.7 فیصد
96	ایتھوپیا	57,171,662	37,161,580	65.0 فیصد
97	فجی	782,381	86,062	11.0 فیصد
98	فن لینڈ	5,175,783	9,316	0.2 فیصد
99	فرانس	59,551,227	5,955,123	10.0 فیصد
100	گابون	1,172,798	11,728	1.0 فیصد
101	گیمبیا	1,204,984	1,084,486	90.0 فیصد
102	غزہ پٹی	923,940	911,929	98.7 فیصد
103	جارجیا	5,219,810	574,179	11.0 فیصد
104	جرمنی	83,536,115	3,090,836	3.7 فیصد
105	گھانا	17,698,271	5,309,481	30.0 فیصد
106	جبرالٹر	28,765	2,445	8.5 فیصد
107	یونان	10,538,594	158,079	1.5 فیصد
108	گوئٹے مالا	12,974,361	چند	0.0 فیصد
109	گنی	7,411,981	7,041,382	95.0 فیصد
110	گنی بساؤ	1,151,330	805,931	70.0 فیصد
111	گیانا	712,091	106,814	15.0 فیصد
112	ہیٹی	6,964,549	0	0.0 فیصد
113	ہونڈورس	6,406,052	0	0.0 فیصد
114	ہانگ کانگ	6,305,413	63,054	1.0 فیصد
115	ہنگری	10,106,017	606,361	6.0 فیصد
116	آئس لینڈ	277,906	0	0.0 فیصد
117	ہندوستان	1,029,991,145	144,198,760	14.0 فیصد
118	انڈونیشیا	228,437,870	201,025,326	88.0 فیصد
119	ایران	66,094,264	65,433,321	99.0 فیصد
120	عراق	21,422,292	20,779,623	97.0 فیصد
121	آئرلینڈ	3,480,838	76,817	2.0 فیصد
122	اسرائیل	5,421,995	759,079	14.0 فیصد
123	اٹلی	57,460,274	1,379,047	2.4 فیصد
124	جمائیکا	2,665,686	0	0.0 فیصد
125	جاپان	125,449,703	1,254,497	1.0 فیصد
126	اردن	4,212,152	4,001,544	95.0 فیصد
127	قازقستان	16,916,463	8,661,229	51.2 فیصد
128	کینیا	28,176,686	8,312,122	29.5 فیصد
129	پاپوانیوگنی	5,049,055	0	0.0 فیصد
130	پیراگوئے	5,734,139	0	0.0 فیصد
131	پیرو	27,483,864	0	0.0 فیصد
132	فلپائن	74,480,848	10,427,319	14.0 فیصد
133	پولینڈ	38,633,912	772,678	2.0 فیصد
134	پرتگال	10,066,253	50,331	0.5 فیصد
135	پورٹوریکو	3,937,316	0	0.0 فیصد
136	قطر	547,761	547,761	100.0 فیصد
137	ریونین	679,198	135,840	20.0 فیصد
138	رومانیہ	21,657,162	216,572	1.0 فیصد
139	روس	145,470,197	14,837,960	10.0 فیصد
140	روانڈا	7,312,756	1,023,786	14.0 فیصد
141	سعودی عرب	19,409,058	19,409,058	100.0 فیصد
142	سینیگال	9,092,749	8,638,112	95.0 فیصد
143	سیرالیون	4,793,121	3,115,529	65.0 فیصد
144	سنگاپور	3,396,924	577,477	17.0 فیصد
145	سلواکیہ	5,414,937	10,830	0.2 فیصد
146	سلوانیہ	1,951,443	30,247	1.6 فیصد
147	صومالیہ	9,639,151	9,639,151	100.0 فیصد
148	جنوبی افریقہ	41,743,459	834,869	2.0 فیصد
149	سپین	40,037,996	480,456	1.2 فیصد
150	سری لنکا	18,553,074	1,669,777	9.0 فیصد
151	سوڈان	31,547,543	26,815,412	85.0 فیصد
152	سورینام	436,418	109,105	25.0 فیصد
153	سوازی لینڈ	998,730	99,873	10.0 فیصد
154	سویڈن	9,800,000	303,800	3.1 فیصد
155	سوئٹزرلینڈ	7,283,274	225,781	3.1 فیصد
156	شام	15,608,648	14,047,783	90.0 فیصد
157	تائیوان	22,370,461	0	0.0 فیصد
158	تاجکستان	5,916,373	5,028,917	85.0 فیصد
159	تنزانیہ	29,058,470	18,888,006	65.0 فیصد
160	تھائی لینڈ	58,851,357	8,239,190	14.0 فیصد
161	ٹوگو	4,570,530	2,513,792	55.0 فیصد

باقی صفحہ 6 پر

مکرم محمد انور صاحب

حضرت مولانا دوست محمد شاہد صاحب مؤرخ احمدیت

آپ کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ بلاشبہ آسمان احمدیت کا ایک چمکتا ہوا ستارہ تھے۔ 63 سال بھرپور خدمت دین کی توفیق پانے کے بعد 26 اگست 2009ء کو 82 سال کی عمر میں صبح تین بجے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگئے۔

آپ مؤرخ بھی تھے اور محقق بھی، خطیب بھی تھے اور جید عالم دین بھی، مناظر بھی تھے اور دانشور بھی تھے اور بیشمار کتب کے مصنف بھی تھے۔ آپ کی شخصیت عجز وانکسار اور سادگی کا مرقع تھی۔ دن رات خدمت دین میں مصروف رہنے والے عالم باعمل تھے۔ ہر وقت خدمت دین کی دھن آپ پر سوار رہتی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 28 اگست 2009ء میں حضرت مولانا دوست محمد صاحب شاہد کی وفات پر ان کا ذکر خیر کیا جو احمدیت کے اس عظیم مؤرخ کے لئے عظیم خراج تحسین ہے۔

حضور انور فرماتے ہیں:۔

''اب مَیں حضرت مولانا دوست محمد صاحب شاہد کا کچھ ذکر خیر کروں گا۔ جن کی دو دن پہلے وفات ہوئی ہے۔ آپ جماعت کے چوٹی کے عالم تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرماتا چلا جائے۔ آپ مؤرخ احمدیت کہلاتے تھے۔ تاریخ احمدیت آپ نے لکھی ہے جس کی 20 جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ لیکن مَیں سمجھتا ہوں کہ صرف مؤرخ احمدیت نہیں تھے بلکہ آپ تاریخ احمدیت کا ایک باب بھی تھے اور ایک ایسا روشن وجود تھے جو احمدیت یعنی حقیقی......کی روشنی کو ہر وقت جب بھی موقع ملے دنیا میں پھیلانے کے لئے کوشاں رہتا ہے۔ آپ کا حافظہ بلا کا تھا اور یہ کہنا بے جا نہ ہوگا بلکہ کئی لوگوں نے مجھے لکھا بھی کہ آپ ایک انسائیکلو پیڈیا ہیں کیونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بھی یہ کہہ چکے ہیں۔ مجھے پتہ نہیں تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی کہا ہے لیکن مَیں ان کو یہ ہی کہا کرتا تھا کہ وہ تو ایک انسائیکلو پیڈیا ہیں۔ اب جب مَیں نے پڑھا تو مجھے پتہ لگا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی ان کے بارے میں یہ یہی فرمایا تھا کہ وہ ایک انسائیکلو پیڈیا تھے۔ پرانے بزرگوں، اولیاء اور مجددین کے حوالے بھی ان کو یاد ہوتے تھے۔ بڑا گہرا مطالعہ تھا اور نہ صرف حوالے یاد ہوتے تھے بلکہ کتابیں اور اس کے صفحے تک یاد ہوتے تھے۔ بعض لوگوں نے مجھے خطوط میں ان کی بعض ذاتی خوبیاں بھی لکھی ہیں۔ ان کے بارہ میں کچھ معلومات مَیں نے ان کے بیٹے کے ذریعہ سے بھی لی ہیں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا وہ تاریخ احمدیت کا بھی ایک باب تھے۔

سب کچھ تو یہاں بیان نہیں ہوسکتا۔ چند باتیں مَیں ان کے بارے میں بیان کروں گا۔ بہت ہی بے نفس اور اپنے وقت کو زیادہ سے زیادہ دین کی خاطر صرف کرنے والے بزرگ تھے۔ واقف زندگی تھے۔ خلافت سے انتہا کا تعلق تھا۔ بہت بزرگ اور دعا گو تھے۔ مجھے کسی نے لکھا کہ جب بھی کسی نے ان کو دعا کے لئے کہا تو ہمیشہ یہ کہا کرتے تھے کہ مجھے دعا کے لئے نہ کہو۔ دعا کے لئے لکھنا ہے تو خلیفۃ المسیح کو لکھو۔

عاجزی میں بے انتہا بڑھے ہوئے تھے، کوئی بھی نئی چیز جب مطالعہ میں آتی تھی تو مجھے بھی متعلقہ صفحات کی فوٹو کاپیاں کر کے بھیجا کرتے تھے۔ ایک ایسے عالم تھے جو یقیناً ایک عالم باعمل کہلانے کے حقدار تھے۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا بڑے بے نفس کارکن۔ ایک ایسے سلطان نصیر کے جانے سے طبعاً فکر بھی پیدا ہوتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ خلافت کو سلطان نصیر عطا فرماتا چلا جائے گا۔

دن رات آپ کا یہ کام تھا کہ خدمت دین میں مصروف رہیں۔ خلیفہ وقت کی طرف سے جب بھی کوئی کام آجاتا خواہ رات کے دو بجے ہوتے اسی وقت اٹھ کر کام شروع کر دیتے اور کام کے مکمل ہونے تک پھر اور کوئی کام نہیں کرتے تھے اور نہ آرام کرتے تھے۔ 20 جلدیں تاریخ احمدیت کی مرتب کیں جو آپ کا عظیم کارنامہ ہے۔ چار خلافتوں کا فیض پانے والے ایسے واقف زندگی تھے جن کے پیش نظر دفتری اوقات نہ تھے بلکہ آپ جمعہ کو بھی چھٹی نہ کرتے تھے۔ آپ تمام واقفین زندگی کے لئے ایک قابل تقلید مثال ہیں''۔

(الفضل 13 اکتوبر 2009ء)

لائبریری کا عملہ تو چھٹی کر کے چلا جاتا ہے لیکن مؤرخ کام کر رہا ہوتا ہے۔ شعبہ تاریخ احمدیت کا دفتر اور اس کے در و دیوار اس خادم سلسلہ کی خدمات کے گواہ رہیں گے۔ خاکسار کا آپ سے تعارف 1994ء میں ہوا۔ ان دنوں آپ بیت مبارک میں امامت کے فرائض بھی سرانجام دیتے تھے اور تین دن درس ملفوظات بھی ارشاد فرماتے۔ آپ درس و تدریس بھی والہانہ انداز میں دیتے۔ حضرت مسیح موعود کے ارشادات بڑے جلالی رنگ میں ارشاد فرماتے۔ آپ عشق حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور عشق مسیح موعود میں ڈوبے ہوئے انسان تھے۔ حضرت مسیح موعود کے اشعار وجد کی کیفیت میں سناتے۔ ایک دفعہ بیت مبارک میں درس کے آخر پر یہ شعر سنایا:۔

ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں
تمہارے وقت میں یہ سلسلہ بدنام نہ ہو

میرے دوست مکرم محمد بلال ناصر صاحب جنہوں نے سیکرٹری دعوت الی اللہ کے طور پر ضلع ڈیرہ غازی خان میں خدمت کی توفیق پائی ہے۔ ہر ماہ مہمانوں کا

وفد لاتے تھے، جن دوستوں کی تسلی نہ ہوتی اور حوالوں کا مطالبہ کرتے انہیں مولانا دوست محمد شاہد صاحب کے دفتر میں ملاقات کروانے لے کر جاتے آپ سلام کہہ کر فوراً کھڑے ہو جاتے اور فرماتے۔ تشریف رکھئے کیسے آنا ہوا باقی کام چھوڑ کر دوستوں کے سوالات کے جوابات ایسے دلنشیں انداز میں دیتے کہ ان کی تسلی ہو جاتی۔ آپ اپنے دفتر تاریخ احمدیت میں موجود احادیث کی اصل کتابوں سے حوالے پیش کرتے۔

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع نے 23 اکتوبر 1982ء کو بیت مبارک میں مجلس عرفان میں فرمایا:۔

''مولوی دوست محمد صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل سے حوالوں کے بادشاہ ہیں ایسی جلدی ان کو حوالہ ملتا ہے کہ عقل حیران رہ جاتی ہے''۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ساتھ جب قومی اسمبلی میں پیش ہوتے تھے تو وہاں بعض غیر از دوستوں نے آپس میں تبصرہ کیا اور بعض احمدی دوستوں کو بتایا کہ:

''ہمیں تو کچھ سمجھ نہیں آتی کہ ہمارے اتنے موٹے موٹے مولوی ہیں ان کو ایک حوالہ ڈھونڈنے کے لئے کئی کئی دن لگ جاتے ہیں لیکن ان کا پتلا دبلا سا مولوی ہے اور منٹ میں حوالے ہی حوالے نکال کر پیش کر دیتا ہے''۔ (الفضل 11 جون 1983ء)

اللہ تعالیٰ اس بے لوث خادم سلسلہ کے نقش قدم پر چلنے والے اور وجود بھی پیدا کرے اور ان میں وہی جذبہ اور ولولہ بھی پیدا کرے جو مولانا صاحب میں تھا۔ اللہ تعالیٰ اس خلا کو محض اپنے فضل سے پُر کرے جو آپ کی وفات سے پیدا ہوا۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو ان کی خدمات کا اجر عظیم عطا کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے۔ ع

خدا رحمت کنند ایں عاشقان پاک طینت را

مسل نمبر 39137 میں بشارت تسلیم

بقیہ صفحہ 5

نمبر شمار	ملک	کل آبادی	کل مسلم آبادی	فیصد مسلم آبادی
162	ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوبیگو	1,272,385	152,686	12.0 فیصد
163	تیونس	9,019,687	8,839,293	98.0 فیصد
164	ترکی	66,493,970	66,254,592	99.6 فیصد
165	ترکمانستان	4,149,283	3,609,876	87.0 فیصد
166	یوگنڈا	20,158,176	7,256,943	36.0 فیصد
167	یوکرائن	48,760,474	219,422	0.5 فیصد
168	متحدہ عرب امارات	3,057,337	2,935,044	96.0 فیصد
169	برطانیہ	58,489,975	1,169,800	2.0 فیصد
170	امریکہ	278,058,881	9,732,061	3.5 فیصد
171	یوروگوائے	3,360,105	0	0.0 فیصد
172	ازبکستان	23,418,381	20,608,175	88.0 فیصد
173	وینزویلا	23,916,810	0	0.0 فیصد
174	ویتنام	79,939,014	799,390	1.0 فیصد
175	مغربی کنارہ	2,090,713	1,568,035	75.0 فیصد
176	ویسٹرن سہارا	222,631	222,631	100.0 فیصد
177	یمن	13,483,178	13,348,346	99.0 فیصد
178	یوگوسلاویہ	10,677,290	2,028,685	19.0 فیصد
179	زیمبیا	9,159,072	1,373,861	15.0 فیصد
180	زمبابوے	11,271,314	1,690,697	15.0 فیصد
XXXXXX	میزان	6,036,972,881	1,480,083,062	24.5 فیصد

روزنامہ خبریں 25 اپریل 2008ء

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 39137 میں بشارت تسلیم

زوجہ محمد ارشد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-09-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع نواب شاہ میں $\frac{1}{8}$ حصہ (2) رہائشی مکان برقبہ 4 مرلہ واقع پہاڑی ایریا عقب ہسپتال ربوہ (3) پلاٹ برقبہ 9 مرلہ واقع نصرت آباد ربوہ (4) طلائی زیور وزنی ملی گرام 900. 14 گرام اندازاً مالیتی -/38700 روپے (5) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشارت تسلیم گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد عبد الرفع گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 39140 میں ساجدہ ناظمی

زوجہ غلام حسین قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم (از ترکہ والد) مبلغ -/100,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 60 گرام (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ ناظمی گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود ولد غلام حسین گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خان ولد رانا ظفر احمد خان

مسل نمبر 47063 میں مسعودہ پرویز

زوجہ پرویز احمد قوم ڈھلو پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی تحصیل وضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-03-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولہ اندازاً مالیتی -/18000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے (3) نقد رقم مبلغ -/160,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسعودہ پرویز گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ڈھلو ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 عبد المجید بھٹی ولد محمد حسین بھٹی

مسل نمبر 49102 میں بلقیس اختر

زوجہ انور احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-05-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/3000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $5\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیتی -/140,000 روپے (3) نقد رقم مبلغ -/150,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلقیس اختر گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 54684 میں عبدالرزاق باجوہ

ولد عبدالستار باجوہ قوم باجوہ پیشہ معاونت والد صاحب عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بن باجوہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-09-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت معاونت والد صاحب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرزاق باجوہ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد کاہلوں وصیت نمبر 34886 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چیمہ وصیت نمبر 25689

مسل نمبر 61026 میں نصرت جہاں

زوجہ نصیب احمد گل قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتہ زید کا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 3 تولہ (3) نقد رقم مبلغ -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود سیالکوٹی وصیت 42359 گواہ شد نمبر 2 غلام حیدر گل وصیت نمبر 30724

مسل نمبر 61057 میں رشیدہ جاوید

زوجہ مبشر احمد جاوید قوم شاکر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 3 تولہ اندازاً مالیتی -/90,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ جاوید گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالسمیع شاد وصیت 31908

مسل نمبر 74961 میں فاخرہ صدیقہ

بنت ظفر محمود احمد ظفر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولہ اندازاً مالیتی -/56157 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاخرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 انصر محمود ولد ظفر محمود احمد ظفر گواہ شد نمبر 2 ظفر محمود احمد ظفر ولد میاں عبدالرحمٰن

مسل نمبر 74952 میں عائشہ بٹ

زوجہ جمیل احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین کالونی نزد جنرل ہسپتال لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100,000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/100,000 اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ بٹ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد وصیت نمبر 24631 گواہ شد نمبر 2 ملک منظور احمد ملتانی

مسل نمبر 74983 میں بشریٰ بیگم

زوجہ رفیق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 332 ج ب دھنی دیو تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ایک کنال واقع ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اندازاً مالیتی -/30,000 روپے (ترکہ از خاوند) (2) طلائی زیور وزنی 2 تولہ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 احسن محمود وصیت 40230 گواہ شد نمبر 2 آصف محمود ولد رفیق احمد

مسل نمبر 101450 میں فوزیہ بشیر

زوجہ رضوان بشیر قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 یورو (2) طلائی زیور وزنی 949 گرام اندازاً مالیتی -/16133 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ بشیر گواہ شد نمبر 1 رضوان بشیر گواہ شد نمبر 2 منور احمد خان

مسل نمبر میں Alban Zeqiraj

ولد Shaip قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت 2002ء ساکن کوسووو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alban Zeqiraj گواہ شد نمبر 1 Javaid Iqbal گواہ شد نمبر 2 Shkelqim Byeygi Nasir

مسل نمبر 101452 میں Vaxhide Rrustemi

زوجہ Musa Rrustemi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 2003ء ساکن کوسووو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-02-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/500 یورو (2) طلائی زیور وزنی 23 گرام اندازاً مالیتی -/500 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Vaxhide Rrustemi گواہ شدنمبر1 Javaid Iqbal Nasir گواہ شدنمبر2 Isah Rrustemi

مسل نمبر101453میں Saadat Ahmed

ولد M.Basharat Ahmed قوم...... پیشہ ملازمت عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوکے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/900پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Saadat Ahmed گواہ شدنمبر1 Raja Masood Ahmed گواہ شدنمبر2 Shahid Ahmad

مسل نمبر101454میں Naila Shahzad

زوجہ Aamir Shahzad قوم ملک پیشہ ملازمت عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوکے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-08-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000پاؤنڈ (2)طلائی زیور وزنی 40تولے اندازاً مالیتی -/4000پاؤنڈ (3)رہائشی مکان میں $\frac{1}{2}$ حصہ واقع یوکے اندازاً مالیتی -/70,000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/500پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Naila Shahzad گواہ شد نمبر1 Aamir Shahzad گواہ شدنمبر 2 M.A.Mahmood

مسل نمبر101455میں امتہ الحمید

بنت سردار بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوکے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور وزنی پانچ تولہ اندازاً مالیتی -/120,000روپے اس وقت مجھے مبلغ -/367پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔امتہ الحمید گواہ شدنمبر1 متجاب الرحمٰن اظہر کھوکھر گواہ شدنمبر2 علی احمد

مسل نمبر101456میں خدیجہ خالد

بنت مسعود خالد قوم...... پیشہ طالبعلم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-09-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/80,000 کراؤن ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔خدیجہ خالد گواہ شد نمبر 1 Hamid Hayat Qaisrani گواہ شدنمبر2 خواجہ عبدالمومن

مسل نمبر101457میں فرحت جبیں شکیل

زوجہ شکیل احمد شہزاد قوم آرائیں پیشہ تدریس عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-09-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر وصول شدہ مبلغ-/15000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/17000 کراؤن ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرحت جبیں شکیل گواہ شدنمبر1 محمود احمد چغتائی گواہ شدنمبر2 خواجہ عبدالمومن

مسل نمبر101458میں بشریٰ تبسم

زوجہ عطاء الرب چیمہ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن روس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-09-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر وصول شدہ مبلغ -/20,000روپے(2)طلائی زیور وزنی 4تولہ اندازاً مالیتی -/132000روپے(3)گھریلو سامان اندازاً مالیتی -/20,000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/20یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔بشریٰ تبسم گواہ شدنمبر1 عطاء الرب چیمہ گواہ شدنمبر2 سید عطاء الواحد رضوی

مسل نمبر101459میں نصرت جہان

بنت شاہد احمد قوم سید پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-11-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور وزنی ملی گرام 47.6 گرام اندازاً مالیتی DR-/662 اس وقت مجھے مبلغ DR-/20 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نصرت جہان گواہ شدنمبر1 ملک بشیرالدین خان گواہ شدنمبر2 شاہد احمد

مسل نمبر101460میں عائشہ کلیم

زوجہ کلیم احمد لکھن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/300,000روپے(2)طلائی زیور وزنی 158 گرام اندازاً مالیتی DR-/2030 اس وقت مجھے مبلغ DR-/25 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ کلیم گواہ شدنمبر1 ملک بشیرالدین خان گواہ شدنمبر2 کلیم احمد لکھن

مسل نمبر101461میں Imrana Ibrahim

زوجہ Ibrahim Nkum قوم...... پیشہ ملازمت عمر25 سال بیعت1995ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ06-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/600,000 گھانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/250,000 گھانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Imrana Ibrahim گواہ شدنمبر1 Ishaque Ibrahim گواہ شدنمبر2 Amoateng Sadique

مسل نمبر101462میں Satta Yussif

زوجہ Yussif Amaka قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ07-04-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/3,00,000 گھانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Satta Yussif گواہ شدنمبر 1 Ibrahim Bin Nkum گواہ شدنمبر2 I Quaidoo

مسل نمبر101463میں Attiya Tur Rahman

زوجہ Tayyab Ahmad Mansoor قوم...... پیشہ خانہ داری عمر29 سال بیعت 05-07-31 ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-05-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ South Korea Wou-/40,00,000(2)طلائی زیور بوزن 3تولے مالیتی -/39,000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Attiya tur Rahman گواہ شد نمبر1 Asif Shahzad گواہ شدنمبر2 Tayyab Ahmad Mansoor

مسل نمبر101464میں سعدیہ آصف

زوجہ آصف پرویز قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور بوزن 40تولے اور ایک ڈائمنڈ سیٹ مالیتی -/9,19,544روپے(2)حق مہر وصول شدہ مبلغ -/40,000روپے اس وقت مجھے مبلغ -/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔سعدیہ آصف گواہ شدنمبر1 آصف پرویز گواہ شدنمبر2 طیب احمد منصور30896

مسل نمبر101465میں نسیم اختر

زوجہ محمد رفیع احمد قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-05-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور بوزن 4تولے مالیتی -/60,000روپے(2)حق مہر بصورت زیور 3تولے مالیتی -/45,000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم اختر گواہ شدنمبر1 محمد رفیع گواہ شدنمبر2 طیب احمد منصور30896

مسل نمبر101466میں آسیہ پروین

زوجہ چوہدری اعجاز احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)ایک عدد ڈائمنٹ مالیتی -/70,000روپے(2)طلائی زیور بوزن 32تولے مالیتی -/3,96,000روپے(3)حق مہر وصول شدہ مبلغ-/50,000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد

کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔آسیہ پروین گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 طیب احمد منصور 30896

مسل نمبر 101467 میں شہیلہ سندھو

زوجہ فاروق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 30 تولے مالیتی -/3,90,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/6,000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شہیلہ سندھو گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد گواہ شد نمبر 2 مظفر السلام

مسل نمبر 101468 میں مظفر السلام راجپوت

ولد سیف علی شاہد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/550 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مظفر السلام راجپوت گواہ شد نمبر 1 طیب احمد منصور گواہ شد نمبر 2 سید آفتاب احمد شاہ

مسل نمبر 101469 میں عزیز احمد چوہدری

ولد محمد افضل چوہدری قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عزیز احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 طیب احمد منصور گواہ شد نمبر 2 سید آفتاب احمد شاہ

مسل نمبر 101470 میں خالد محمود

ولد رحمت اللہ قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے مکان برقبہ 9 مرلے واقع سیالکوٹ مالیتی -/4,50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/460 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔خالد محمود گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد

مسل نمبر 101471 میں منظور احمد

ولد رحمت علی قوم ملک پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت 1995ء ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔منظور احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر السلام گواہ شد نمبر 2 طیب احمد منصور

مسل نمبر 101472 میں خالدہ نسیم

زوجہ نسیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور بوزن 43 تولے مالیتی -/5,59,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/2500 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خالدہ نسیم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 طیب احمد منصور

مسل نمبر 101473 میں ضیاء اللہ

ولد محمد اشرف قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ضیاء اللہ گواہ شد نمبر 1 سید آفتاب احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد

مسل نمبر 101474 میں شگفتہ شاہین

زوجہ ضیاء اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور بوزن 6 تولے مالیتی -/80,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/3,000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شگفتہ شاہین گواہ شد نمبر 1 آصف شکور خان گواہ شد نمبر 2 طیب احمد منصور

مسل نمبر 101475 میں مبارک احمد

ولد بشیر احمد قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 طیب احمد منصور گواہ شد نمبر 2 سید آفتاب احمد شاہ

مسل نمبر 101476 میں وحید اشرف

ولد محمد اشرف قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔وحید اشرف گواہ شد نمبر 1 طیب احمد منصور 30896 گواہ شد نمبر 2 سید آفتاب احمد شاہ ولد سید محمد اقبال شاہ

مسل نمبر 101477 میں Shahida Nazir

زوجہ Mian Nazir Ahmad قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو ایس اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 12 تولے مالیتی -/2,75,880 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Shahida Nazir گواہ شد نمبر 1 Ilyas Nazir گواہ شد نمبر 2 Ijaz A.Malik

مسل نمبر 101478 میں Naveed Khan

ولد Khurshid Khan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو ایس اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Naveed Khan گواہ شد نمبر 1 Naveed Malik گواہ شد نمبر 2 Atif Mian

مسل نمبر 101479 میں

Bashir Ahmed Malik

ولد Munir Malik قوم ...... پیشہ آئی ٹی مینیجر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو ایس اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے مکان واقع یو ایس اے مالیتی -/5,50,000$ اس وقت مجھے مبلغ -/1,29,000$ سالانہ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Bashir Ahmed Malik گواہ شد نمبر 1 Hafiz ullah Khan گواہ شد نمبر 2 Wasim Malik

مسل نمبر 101480 میں

Muhammad Usman

ولد Ronald C.Hawkins قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو ایس اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/11000$ سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Muhammad Usman گواہ شد نمبر 1 Aminullah Ahmad گواہ شد نمبر 2 Zafar Ahmad Sarwar

مسل نمبر 101481 میں

Mubarak Kukoyi

ولد Abubakr Kukoyi قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو ایس اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 2 عدد گاڑیاں مالیتی -/3,00,000$ اس وقت مجھے مبلغ -/1500$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Mubarak Kukoyi گواہ شد نمبر 1 Naveed Malik گواہ شد نمبر 2 Atif Mian

مسل نمبر 101482 میں

Yunus Ahmad Hamid Hanif

ولد Abdul Hanif قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوزی لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے مشترکہ مکان اور گیراج واقع نیوزی لینڈ مالیتی -/4,10,000 نیوزی لینڈ ڈالر کا $\frac{1}{2}$ حصہ -/2,05,000 نیوزی لینڈ ڈالر اس وقت مجھے مبلغ -/4464 نیوزی لینڈ ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Yunus Ahmad Hamid

Hanif گواہ شد نمبر1 Abdul Hanif گواہ شد نمبر2 Tashriq Hanif

مسل نمبر 101483 میں Shabana Hanif

زوجہ Yunus Ahmad Hamid Hanif قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوزی لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان اور گیراج واقع نیوزی لینڈ مالیتی -/4,10,000 نیوزی لینڈ ڈالر کا $\frac{1}{2}$ حصہ مالیتی -/2,05,000 نیوزی لینڈ ڈالر (2) حق مہر مبلغ -/5000 نیوزی لینڈ ڈالر اس وقت مجھے مبلغ -/2600 نیوزی لینڈ ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shabana Hanif گواہ شد نمبر1 Abdul Hanif گواہ شد نمبر2 Tashriq Hanif

مسل نمبر 101484 میں Sharif Ahmed

ولد Motiur Rahman(late) قوم...... پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوزی لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد مکان واقع نیوزی لینڈ (2) پراپرٹی واقع بنگلہ دیش مالیتی -/12,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/2400 نیوزی لینڈ ڈالر ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sharif Ahmed گواہ شد نمبر1 Abdul Haif گواہ شد نمبر2 Tashriq Hanif

مسل نمبر 101485 میں ثریا بیگم چوہدری

زوجہ چوہدری محمد صدیق قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-08-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/1,00,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/4000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا بیگم چوہدری گواہ شد نمبر1 سفیر محمود چوہدری گواہ شد نمبر2 محمد صدیق چوہدری

مسل نمبر 101486 میں عصمت اللہ سردار خان چٹھہ

ولد سردار خان چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 17 ایکٹر 12 مرلے واقع مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ مالیتی -/60,00,000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 17 مرلے واقع راہوالی کینٹ مالیتی -/25,00,000 روپے (3) رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع دارالصدر شرقی ربوہ مالیتی -/5,00,000 روپے (4) ٹیکسی مالیتی -/1,50,000 کینیڈین ڈالر (5) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/2,50,000 اس وقت مجھے مبلغ -/2500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1,50,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عصمت اللہ سردار خان چٹھہ گواہ شد نمبر1 سرور محمود گواہ شد نمبر2 نعیم احمد طیب

مسل نمبر 101487 میں ملک عامر قیصر

ولد قیصر زمان ملک قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عامر قیصر گواہ شد نمبر1 طارق عظیم گواہ شد نمبر2 مبارک احمد بٹ

مسل نمبر 101488 میں طاہر احمد خان

ولد چوہدری محمد علی خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 16 ایکٹر واقع چک نمبر 60 آر۔بی کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد مالیتی -/30,00,000 روپے (2) مکان برقبہ 1 کنال واقع چک نمبر 60 آر۔بی کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد کا $\frac{1}{4}$ حصہ مالیتی -/10,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/42000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد خان گواہ شد نمبر1 چوہدری محمد علی خان گواہ شد نمبر2 مبشر احمد خان

مسل نمبر 101489 میں
Musaver Ahmad Tariq

ولد Mubashar Ahmad Tariq قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/50 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Musaver Ahmad گواہ شد نمبر1 Bilal Ahmad گواہ شد نمبر2 Mubashar Tariq

مسل نمبر 101490 میں تبسم بشارت

زوجہ بشارت احمد قوم قریشی ہاشمی پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 135 گرام مالیتی -/2,61,600 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/600 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تبسم بشارت گواہ شد نمبر1 Basharat Ahmad گواہ شد نمبر2 محمد اسلم شاکر

مسل نمبر 101491 میں مغلحہ رشید

بنت مامون الرشید قوم ڈوگر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک اندازاً مالیتی -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/950 سویڈن کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مغلحہ رشید گواہ شد نمبر1 Agha yahya Khan گواہ شد نمبر2 انس احمد رشید

مسل نمبر 101492 میں
Ghalib Ahmad Adnan

ولد Rafaqat Ahmad قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/11000 سویڈن کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ghalib Ahmad Adnan گواہ شد نمبر1 Agha Yahya Khan گواہ شد نمبر2 Waqas Nasir

مسل نمبر 101493 میں
Naveed Ur Rehman

ولد Maqbool Ahmad Malik قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ SEK-/7056 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naveed ur Rehman گواہ شد نمبر1 Waqas Nasir گواہ شد نمبر2 Agha Yahya Khan

مسل نمبر 101494 میں سعید فاروق

ولد عبد الرؤف احمد قوم کھوکھر پیشہ تجارت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید فاروق گواہ شد نمبر1 انعام الٰہی خان گواہ شد نمبر2 مرزا محی الدین

مسل نمبر 101495 میں منصور احمد ساہی

ولد چوہدری ذکاء اللہ ساہی قوم ساہی پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 192 کنال 15 مرلے واقع فیصل آباد پاکستان اندازاً مالیتی -/4700,000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ 5 ایکٹر ایک کنال واقع ضلع سیالکوٹ پاکستان اندازاً مالیتی -/3060,000 روپے (3) زرعی اراضی برقبہ 10 ایکٹر 2 کنال واقع ضلع سیالکوٹ پاکستان اندازاً مالیتی -/4100,000 روپے (4) رہائشی مکان برقبہ 11 مرلے واقع ضلع فیصل آباد پاکستان اندازاً مالیتی -/100,000 روپے (5) رہائشی مکان برقبہ $3\frac{1}{2}$ مرلے واقع ضلع فیصل آباد پاکستان اندازاً مالیتی -/50,000 روپے (6) رہائشی مکان برقبہ 2480 مربع فٹ واقع کینیڈا اندازاً مالیتی -/475000 کینیڈین ڈالر (7) دوکان برقبہ 2 مرلے واقع فیصل آباد پاکستان میں $\frac{2}{7}$ حصہ اندازاً مالیتی -/30,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور اقبال ساہی گواہ شد نمبر1 کوثر احمد گواہ شد نمبر2 توقیر احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سالانہ اجلاس وانتخاب

(رکشہ یونین ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ 25 فروری 2010ء کو بعد از نماز عصر بمقام احاطہ بیوت الحمد میں رکشہ یونین ربوہ کا سالانہ اجلاس و انتخاب منعقد ہوا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم صاحبزادہ مرزا عمر احمد صاحب نائب صدر عمومی ربوہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم، ترجمہ اور دعا کے ساتھ اس تقریب کا آغاز ہوا۔ مکرم احمد سعید صاحب صدر رکشہ یونین ربوہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ربوہ میں رکشہ یونین تقریباً 10 سال سے قائم ہے۔ مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نے رکشہ یونین کا بنیادی ڈھانچہ تشکیل دیا اس بنیادی ڈھانچہ میں 5 مرکزی ممبران جن میں صدر رکشہ یونین، نائب صدر، جنرل سیکرٹری، فنانس سیکرٹری اور سیکرٹری اطلاعات شامل ہیں اس کے علاوہ پورے ربوہ کو سیکٹرز میں تقسیم کر کے ان کے 5 سیکٹر انچارج اور 4 تنخواہ دار سٹینڈ مینیجرز کام کر رہے ہیں جبکہ 4 خصوصی ممبران مکرم سرپرست اعلیٰ صاحب کی طرف سے مقرر ہیں۔ یہ عاملہ اس بات کو مدنظر رکھ کر بنائی گئی ہے کہ ہر ڈرائیور ممبر رکشہ یونین سے رابطہ کیا جاسکے اور کام کو فوری اور آسان بنایا جاسکے۔

دوران سال رکشہ یونین کے ممبران عاملہ کی 30 میٹنگز ہوئیں۔ جن میں رکشہ یونین کی ماہوار کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا رہا اس کے علاوہ عاملہ کو اپنی ذمہ داری احسن رنگ میں نبھانے کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی، ان کے شعبہ جات کی نگرانی، کارکردگی، معاملات سفارشوں اور تجاویز کو زیر بحث لایا گیا۔

دوران سال 257 معاملات جن میں جھگڑے، لین دین، ایکسیڈنٹ اور دیگر شکایات شامل تھیں۔ موصول ہوئے جن میں سے صرف 8 معاملات زیر کارروائی ہیں اور اس کے علاوہ تمام معاملات رکشہ یونین کی طرف سے اپنی مدد آپ کے تحت کروائے گئے۔

31 دسمبر 2009ء تک رکشہ یونین کو مبلغ دو لاکھ ستاسی ہزار ایک سو ستر روپے ٹوٹل آمدن ہوئی اور مبلغ دو لاکھ تریسٹھ ہزار پانچ صد بیس روپے خرچ کئے گئے۔

دوران سال ایک سو سے زائد سرکولر رکشہ یونین کی طرف سے جاری کئے گئے، جن میں دفتر صدر صاحب عمومی اور سرپرست اعلیٰ صاحب کی طرف سے ملنے والی ہدایات، تیز رفتاری، ٹریفک قوانین کی پابندی خواتین، اور بزرگوں کا احترام اور نظام سے تعاون کرنے کے متعلق سرکولر شامل ہیں۔

دوران سال صدران محلہ جات، صدران لجنہ حلقہ جات، صدر صاحبہ لجنہ مقامی و مرکزیہ ربوہ سے متواتر رابطہ کیا گیا ان کو تمام سٹینڈز کے قواعد اور کرایہ نامہ وغیرہ بروقت بھجوائے جاتے رہے۔

دوران سال ملکی حالات کے پیش نظر سیکیورٹی کے حوالہ سے تمام رکشہ جات اور ممبران یونین کو بھرپور توجہ دلائی گئی اور فوری دفتر میں اطلاع دینے کی ہدایت کی گئی۔ ربوہ کے 8 بڑے سکولز کے باہر رکشہ یونین کے ممبران نے بھرپور ڈیوٹیاں دیں۔ ممبران رکشہ یونین کو تمام ایمرجنسی نمبرز دیئے گئے، دفتر حفاظت مرکز اور دفتر مقامی میں میٹنگز میں شمولیت کی گئی اور اسی سلسلہ میں ربوہ میں سے 25 مخصوص رکشہ ڈرائیورز کو خدمت خلق کے تحت ڈیوٹی کارڈ جاری کئے گئے اور تمام رپورٹس بھجوائی گئیں۔

رکشہ یونین کی بہترین مساعی میں اس سال پہلی مرتبہ رکشہ یونین کا تفصیلی ڈھانچہ تاریخ احمدیت میں اندراج کی غرض سے بھجوایا گیا۔ 5 مرتبہ روزنامہ الفضل میں اشاعت کروائی گئی جس میں اہل ربوہ کی سہولت کیلئے دو رابطہ نمبر بھی دیئے جاتے رہے۔

بعدازاں رکشہ یونین کے سرپرست اعلیٰ مکرم خالد احمد گورایہ صاحب نے رکشہ ڈرائیورز سے چند گزارشات کیں۔ بعدہ مکرم مہمان خصوصی نے نصائح کیں اور انتخاب کروایا۔ آخر پر تمام احباب کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

نکاح وتقریب شادی

مکرم طاہر احمد صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 19 فروری 2010ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں ہمراہ مکرم بشیر الدین محمود احمد صاحب ابن مکرم فاروق عثمان صاحب دارالرحمت وسطی کے ساتھ دو لاکھ روپے حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کیا۔ مورخہ 20 فروری کو بعد نماز مغرب ایوان محمود ربوہ میں رخصتی کی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب قائد ذہانت وصحت جسمانی مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ دلہن مکرم چوہدری ادریس احمد صاحب مرحوم صاحب کی بیٹی اور مکرم چوہدری اشرف علی صاحب سنگھیڑہ مرحوم کی پوتی ہے۔ مکرم چوہدری ادریس احمد صاحب ٹیکسٹائل انجینئر عرصہ 12 سال شمس ٹیکسٹائل ملز میں مینیجر رہے ہیں۔ اسی طرح دلہا مکرم فاروق عثمان بلوچ صاحب کے بیٹے اور حضرت حافظ زین العابدین رفیق حضرت مسیح موعود اور حضرت پیر بخش بلوچ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی اولاد میں سے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے باعث برکت بنائے اور ہمیشہ خوش وخرم رکھے۔ آمین

اولوسیگن اوباسنجو
نائیجیریا کے صدر

اولوسیگن اوباسنجو (Olusegun Obasanjo) 5 مارچ 1937ء کو لاگوس کے شمال میں واقع یوروبا قبائل کے گڑھ ابیوکوٹا (Abeokuta) کے ایک عیسائی گھرانے میں پیدا ہوئے۔

انہوں نے بپٹسٹ بوائز سکول سے تعلیم کا آغاز کیا۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد ایک سال تک بطور ٹیچر پڑھاتے رہے۔ 1958ء میں انہوں نے فوج میں شمولیت اختیار کی اور مزید تعلیم کے لئے انگلینڈ بھیج دیئے گئے جہاں کیڈٹ سکول میں فوجی تربیت پائی۔ اوباسنجو نے جلد ہی ترقی کی منازل طے کیں اور اعلیٰ عہدوں پر جا پہنچے۔

نائیجیرین خانہ جنگی (70-1967ء) کے دوران انہوں نے کمانڈو یونٹ کی سربراہی کی۔ 1974ء میں انہیں لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی ملی۔ 1975ء میں جنرل مرطلیٰ رماط محمد نے حکومت کا کنٹرول سنبھالا اور 1979ء میں سویلین حکومت بحال کرنے کا وعدہ کیا۔

13 فروری 1976ء کو فوجی افسروں کے ایک گروپ نے حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کی۔ اسی انقلاب کے دوران صدر مرطلیٰ رماط محمد (پ 1937ء) جاں بحق ہوگئے تو جنرل اوباسنجو نے ان کے نائب کی حیثیت سے ملک کی باگ ڈور سنبھالی۔

اوباسنجو نے اپنے پیشرو کے وعدہ کو پورا کیا اور ٹائم ٹیبل کے مطابق اگست 1979ء میں صدارتی انتخابات کرائے جس میں ''نیشنل پارٹی آف نائیجیریا'' (NPN) کے امیدوار الحاج شیخو شگاری صدر منتخب ہوگئے۔

یکم اکتوبر 1979ء کو اوباسنجو نے دوسری جمہوریہ کا افتتاح کرتے ہوئے اقتدار منتخب صدر شیخو شگاری (پ 1925ء) کے حوالے کر دیا۔ اوباسنجو پہلے فوجی لیڈر تھے جنہوں نے اقتدار سویلین صدر کے حوالے کیا۔

اگلے چند سالوں کے دوران نائیجیریا شدید سیاسی مشکلات کا شکار رہا۔ اس عرصہ میں اوباسنجو نے بطور سفیر اقوام متحدہ کے مختلف عہدوں اور تنظیموں کے تحت خدمات انجام دیں۔ مارچ 1995ء میں انہیں جنرل سانی اباچہ کا تختہ الٹنے کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا۔ فوجی عدالت نے انہیں عمر قید کی سزا سنائی لیکن جون 1998ء میں اباچہ کی اچانک موت کے بعد انہیں رہائی مل گئی۔

رہائی کے بعد انہوں نے بڑی سیاسی جماعت ''پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی'' (PDP) میں شمولیت اختیار کی۔ چنانچہ آئندہ الیکشن کے لئے پارٹی نے انہیں صدارتی امیدوار نامزد کیا۔ 27 فروری 1999ء کو فوجی سربراہ جنرل عبدالسلام ابوبکر نے صدارتی انتخابات منعقد کرائے۔ اوباسنجو نے 63 فیصد ووٹ حاصل، کئے۔ چنانچہ یکم مارچ کو اپنی 62 ویں سالگرہ سے چند روز پہلے انہیں صدارتی انتخاب میں فاتح قرار دیا گیا۔

29 مئی 1999ء کو اوباسنجو نے صدر جمہوریہ کا عہدہ سنبھال لیا اور یوں تیسری جمہوریہ کا آغاز ہوا۔ صدر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد انہوں نے سب سے پہلے ملک سے کرپشن کے خاتمہ کا عزم کیا اس کے علاوہ افریقہ کے اس بڑی آبادی والے ملک میں سیاسی استحکام پیدا کیا۔

19/اپریل 2003ء کے صدارتی انتخابات میں اوباسنجو 61 فیصد ووٹ لے کر دوسری مرتبہ 4 سال کے لئے صدر جمہوریہ منتخب ہوگئے۔ ان کے حریف سابقہ فوجی حکمران محمد بوہاری نے صرف 33 فیصد ووٹ حاصل کئے۔

بندش بجلی

مورخہ 6، 11، 13 اور 16 مارچ 2010ء کو ڈاور فیڈر صبح 10:30 سے 4:30 بجے تک ضروری کام کے سلسلہ میں بند رہے گا۔ جس سے درج ذیل علاقہ جات متاثر ہوں گے۔ مسلم کالونی، دارالنصر، دارالعلوم، دارالبرکات، چھنی کچھی، طاہر آباد، نصیر آباد، کوٹ وساوا نصرت آباد، ڈاور

اسی طرح چناب نگر فیڈر مورخہ 8 اور 9 مارچ 2010ء کو صبح 10:30 سے 4:30 بجے تک بوجہ تبدیلی لائن بند رہے گا جس کی وجہ سے بجلی کی رو معطل رہے گی۔ جس سے درج ذیل علاقہ جات متاثر ہوں گے۔ دل خوشاب، چنیوٹ، دارالیمن، باب الابواب، دارالرحمت، فیکٹری ایریا، ناصر آباد، نصیر آباد

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد بجہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے اضلاع سندھ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

عراق سے واپسی اوباما کی پالیسی کے مطابق ہی ہوگی

امریکی محکمہ دفاع پینٹا گون نے کہا ہے کہ عراق سے فوج کی واپسی شیڈیول کے مطابق ہی ہوگی۔ صدر اوباما کی پالیسی کے مطابق عراق سے اس سال اگست کے آخر تک تمام لڑاکا فوج واپس بلالی جائے گی۔ عراق میں اس وقت 96 ہزار امریکی فوج تعینات ہے۔

کرپشن مقدمات میں کسی کو رعایت نہیں دی جاسکتی

سپریم کورٹ آف پاکستان کے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری نے کہا ہے کہ کسی کو بھی صنفی بنیادوں پر سزا میں رعایت، خاص کر کرپشن کے مقدمات میں کسی طور پر نہیں دی جاسکتی، قانون سب کیلئے برابر ہے۔

عراق میں 3 خودکش دھماکے 35 افراد ہلاک 55 زخمی

عراق کے شہر یعقوبہ میں یکے بعد دیگرے 3 خودکش بم دھماکوں میں کم سے کم 35 افراد ہلاک اور 55 زخمی ہوگئے ہیں۔ ہلاک ہونے والوں میں صوبہ دیالا کے وزیر صحت بھی شامل ہیں۔

بلدیاتی نظام سے متعلق معاملات خوش اسلوبی سے طے پا گئے

وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی اور متحدہ قومی موومنٹ کے درمیان بلدیاتی نظام کے حوالے سے کوئی اختلاف نہیں ہے۔ بلدیاتی نظام سے متعلق تمام معاملات خوش اسلوبی سے طے پا گئے ہیں۔

رواں ماہ پاکستان کی سیاست میں نئی اور اہم تبدیلیاں متوقع ہیں

جیو نیوز کے پروگرام ''آج کامران خان کے ساتھ'' کے میزبان نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ مارچ 2010ء کا مہینہ پاکستان کی سیاست میں نئی اور بہت اہم تبدیلیاں لے کر آئے گا۔ حکومت کا وعدہ ہے کہ 23 مارچ سے قبل آئین میں ترامیم کا پیکیج پارلیمنٹ میں پیش کر دیا جائے گا۔ آئین کی اصلاحاتی کمیٹی نے اپنا کام تقریباً مکمل کرلیا ہے۔ اہم ترین معاملات پر فیصلے ہو چکے ہیں اور صوبائی خودمختاری جیسے نکات پر اب بحث ہو رہی ہے۔ کامران خان نے کہا کہ موجودہ آئینی ترامیم کا سب سے زیادہ صدر زرداری پر اثر پڑے گا کیونکہ آئینی ترمیم میں 17 ویں ترمیم کی رو سے صدر کو حاصل اختیارات ختم کئے جانے اور 1973ء کے تحت صدر کی حیثیت بحال کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔

سعودی عرب نے بھارت کو بتا دیا کہ پاکستان سے تعلق خراب نہیں کر سکتے

بھارتی وزیر اعظم من موہن سنگھ کے حالیہ دورہ سعودی عرب کے حوالے سے ایک بھارتی ٹی وی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ من موہن سنگھ کے دورے کا اصل مقصد سعودی عرب سے درخواست کرنا تھا کہ وہ اپنے دیرینہ اور انتہائی قریبی دوست پاکستان کو بھارت میں دہشت گردی کی وارداتوں میں مدد کرنے سے روکے لیکن سعودی عرب نے من موہن سنگھ پر واضح کر دیا ہے کہ پاکستان کو مبینہ طور پر بھارت مخالف سرگرمیوں اور بھارت میں دہشت گردی کے واقعات میں مدد دینے سے روکنے کے لئے کسی قسم کا پیغام دینے کا مطلب یہ ہوگا کہ سعودی عرب نے بھارت کے کہنے پر پاکستان کی مداخلت کو تسلیم کرلیا ہے اور وہ پاکستان پر بھارت مخالف کارروائیوں میں ملوث ہونے کا الزام لگا رہا ہے جبکہ سعودی عرب پاکستان کے ساتھ کسی بھی صورت میں تعلقات خراب نہیں کرسکتا۔

فرعون مصر توتن خامن کی موت کا سبب ملیریا

قدیم مصر کے شاہی خاندان کی ممیوں پر دو سال تک کئے جانے والے تجربات سے ظاہر ہوتا ہے کہ نوجوان بادشاہ توتن خامن کا انتقال ملیریا کی بیماری میں ہوا تھا۔ مصر کے آثار قدیمہ کے ماہر زئی حواس کا کہنا ہے کہ یہ کہانیاں کہ انہیں قتل کیا گیا تھا، اس طویل سائنسی تحقیق کے بعد باطل قرار پائیں۔ حواس نے بتایا کہ کیٹ سکین کے سلسلے میں یہ بات سامنے آئی کہ شاہ توتن خامن کے سر کو جو نقصان پہنچا تھا وہ دراصل لاشوں کو ممی بنانے کے عمل کا نتیجہ تھا۔

آلو کے چپس موڈ فریش رکھنے کیلئے بہترین

حالیہ ریسرچ میں ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ناشتے میں آلو کے چپس کھالئے جائیں تو پورا دن آپ کا موڈ فریش رہتا ہے اور آپ اپنے آپ کو تروتازہ محسوس کرتے ہیں۔ چپس کھانے سے موڈ اچھا ہو جاتا ہے اور آپ زیادہ پرسکون اور خوش باش ہو جاتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ شاید اس کی وجہ چپس میں پائے جانے والے کاربوہائیڈریٹس ہوتے ہیں یا شاید چپس کی خوشبو اور ذائقے سے ہی موڈ میں تازگی آتی ہو۔ جب بھی آپ مزاج میں گرانی محسوس کریں چپس کھالیں آپ کا موڈ بہتر ہو جائے گا۔

سورج کی حرارت روکنے کیلئے نئی تحقیق شروع

بڑھتی ہوئی عالمی حدت سے زندگی کو لاحق خطرات کم کرنے کیلئے امریکہ اور کینیڈا کے سائنس دانوں نے سورج کو ڈھانپنے کے طریق کار پر تحقیق کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس تحقیق کو جیوانجینئرنگ یا سولر ریڈی ایشن مینجمنٹ کا نام دیا گیا ہے۔ سائنسدان سورج کو ڈھانپ کر اس کی حرارت کو ضرورت کے مطابق زمین تک پہنچانے کا طریق کار دریافت کرنے کے لئے تحقیق کریں گے۔ ماحولیاتی تبدیلیوں پر قابو پانے کیلئے سورج کی تیز کرنوں کو روکنے کیلئے زمین کے گرد کرہ صفائی میں تحقیق اور فیلڈ ٹیسٹنگ کی جائے گی۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 5۔ مارچ

طلوع فجر	5:05
طلوع آفتاب	6:29
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:11

خوشخبری
الاحمد انجینئرنگ سروسز (رجسٹرڈ)
Perkin's انجن اور Stanford آلٹرنیٹر کے ساتھ
10Kva سے 100Kva تک جنریٹر تیار کروائیں
معیار جاپانی قیمت پاکستانی ابھی کال کریں
Cell#0333-6709767
Email:md_alahmad@yahoo.com

لئیق کولنگ سنٹر
فریج A.C کی سروس و ریپیئرنگ
فٹنگ + ڈینٹ پینٹ کا مرکز
نیز نیو تعمیرات میں A.C پائپ کے انڈر گراؤنڈ کیلئے
پروپرائیٹر لئیق احمد طاہر
رابطہ کریں۔ فون نمبر: 03215496276
5۔ فضل عمر مارکیٹ نزد مہران لیبارٹری رحمت بازار ربوہ

سکول بیگ کی ایسی ورائٹی جو پہلے آپ نے کبھی نہ دیکھی
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنادیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ
رہائش: 6214840
فون دکان: 6212837

ضرورت ہے
ہمیں اپنے شوروم پر اے سی مکینک کی ضرورت ہے جو انسٹالیشن اور ریپیئرنگ کا کام جانتا ہو۔ خواہشمند احباب اپنے صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ تشریف لائیں۔
الفضل روم کولر گیزر
ایڈریس: فیکٹری 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون: 042-5114822-5118096

ضرورت سیکیورٹی گارڈ
ہمارے ادارے کو ایک صحت مند سیکیورٹی گارڈ کی ضرورت ہے جس کے پاس اپنا لائسنس والا اسلحہ بھی ہو۔ معقول تنخواہ اور رہائش کا انتظام ہے۔
مرزا فرید احمد ولد مرزا خلیل احمد صاحب سمن آباد لاہور
0423-7584724,0300-4167173

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
FAJAR RENT- A CAR
121-MF زینب ٹاور لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور
M.ABID BAIG
Contact No:0333-4301898

لان کی نئی اور زبردست ورائٹی دستیاب ہے
صاحب جی فیبرکس
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
ریلوے روڈ۔ ربوہ
047-6212310

داخلہ الصادق اکیڈمی ربوہ
الصادق اکیڈمی میں پریپ تا نہم کلاسز میں محدود سیٹوں پر داخلہ کیلئے ٹیسٹ مورخہ 14,13 مارچ بروز ہفتہ اتوار صبح 9:00 بجے ہوگا۔ ٹیسٹ اردو، انگلش، سائنس اور حساب کے مضامین کا ہوگا۔
● پریپ کلاس کے لئے داخلہ ٹیسٹ نرسری سیکشن دارالرحمت شرقی الف میں ہوگا۔
● کلاس ون تا پنجم طلباء وطالبات اور ششم تا نہم طالبات ٹیسٹ کیلئے الصادق اکیڈمی گرلز ہائی سکول شکور پارک جائیں گی۔
● کلاس ششم تا نہم طلباء ٹیسٹ کیلئے الصادق اکیڈمی بوائز ہائی سکول نزد مریم کلینک جائیں گے۔
مزید معلومات کیلئے مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف رابطہ کریں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
6211637-6214434

FD-10